زندگی

محمد اسلم بن اجمل

گزری جو سادگی میں، بھلی تھی وہ زندگی
دیکھے نہ جس میں خواب کوئی، تھی وہ زندگی!
جملہ تکلفات سے عاری وہ زندگی
آپ اپنا مدعا تھی، ہماری وہ زندگی
ایک خستہ گھر کی ناتواں کمزور چھت تلے!
ہم نے گزار دی جو کل، تھی وہ ہی زندگی!
ٹوٹی ہوئی سی چپلیں، بے استری لباس!
تھی کیسی شاندار، ہماری وہ زندگی!
بے مائیگی کا اپنی نہ احساس تھا ذرا
خوشیوں سے کس قدر تھی وہ بھرپور زندگی!
چکّی سے گھر میں پیس لیا کرتے تھے اناج
مٹی کے برتنوں کے سوا تھی نہ زندگی!

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

بیمار ہو کے پاس معالج کے کم گئے
ہو جاتی آپ ہی تھی شفا یہ تھی زندگی

آیا کبھی بھی دل میں نہ اندیشۂ رقیب
ہر رنج کے سوا تھی ہماری وہ زندگی

پیدل ہی چار میل تک جاتے تھے مدرسے
ہوتی بچھی چٹائی وہاں یہ تھی زندگی!

جاتے تھے روز باغ میں صبح ہوتے سیر کو
کیا مہکتی تھی پھولوں کی خوشبو سے زندگی!

پیڑوں سے توڑ کے ہی سدا کھایا ہم نے پھل
اُپلوں کی آگ، ہوتی تھی کیا سادہ زندگی!

ہر پل کے ساتھ کے ہیں نئے ہی اب تفکرات
اسلم گزر رہی ہے اب کچھ ایسے زندگی

created by:

www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com

WWW.ALKALAM.PK